تعویذاتِ عطّاریہ کی بہاریں (حصہ 5)

جِنّوں کی دنیا

(اور دیگر 10 مَدَنی بہاریں)

* اُجڑے گلشن میں بہار آگئی 9
* بازو کے کینسر سے شفا مل گئی 15
* ڈوبی ہوئی لاش مل گئی 13
* شوگر کنٹرول ہوگئی 19
* ہیپاٹائٹس B کا نام و نشان مٹ گیا 24

مکتبۃ المدینہ

SC1286

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادری** رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''**اَبلق گھوڑے سوار**'' میں نقل فرماتے ہیں کہ **سرکارِ مدینۂ منوّرہ**، **سردارِ مکۂ مکرمہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: ''**فرض حج کرو! بے شک اس کا اجر بیس غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اس کے برابر ہے۔**'' (فردوس الاخبار ج۲ ص ۲۰۷ حدیث ۲۴۸۴ دار الکتاب العربی بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿1﴾ جِنّوں کی دُنیا

باب الاسلام (سندھ) حیدر آباد کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لباب ہے کہ میرا 16 سالہ بیٹا حفظِ **قرآن** کی سعادت حاصل کر رہا تھا۔ 26 پارے حفظ کر لینے کے بعد اچانک نہ جانے اسے کیا ہوا! پڑھائی سے جی چرانے لگا، طبیعت میں

چِڑ چِڑا پن آ گیا اور ہر روز کسی نہ کسی بہانے مدرسے سے چھٹی کرنے لگا۔اُسکی اِس تبدیلی نے مجھے **پریشان** کر دیا۔ایک صبح جب ہم بیدار ہوئے تو وہ پُراَسرار طور پر غائب تھا۔سارا گھر چھان مارا لیکن وہ کہیں نہ ملا۔مدرسہ میں **معلومات** کرنے کے بعد قریبی عزیزوں کے ہاں بھی رابطہ کیا لیکن ہر جگہ سے مایوسی ہوئی۔ پھر دوپہر تقریباً ایک بجے وہ اچانک گھر آ گیا۔ میں نے بیتاب ہوکر پوچھا:''بیٹا!تم کہاں چلے گئے تھے؟''اس نے کوئی جواب نہ دیا،بس سر جھکائے خاموش کھڑا رہا۔بار بار پوچھنے کے باوجود بھی جب وہ کچھ نہ بولا تو میں نے محسوس کیا کہ وہ کسی انجانے خوف کے باعث بول نہیں پارہا۔دوسری صبح پھر وہ غائب تھا۔ہر جگہ تلاش کیا مگر کہیں نہ ملا۔اب تو گھر میں کُہرام مچ گیا۔سب گھر والے پریشان وخوف زدہ ہوگئے۔میری بیٹی نے مجھے بتایا کہ بھائی مجھ سے کہہ رہے تھے کہ میں **جِنّوں کی دنیا** میں جاتا ہوں اور **ان کے بچوں کے ساتھ کھیلتا ہوں۔** وہ مجھے بہترین کھانا کھلاتے ہیں،وہاں بڑے بڑے خوبصورت تالابوں میں بہُت ہی پیاری رنگ برنگی مچھلیاں ہیں۔یہ سن کر ہم بہت پریشان ہوئے،سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کیا کریں؟ایک بار پھر وہ خُود ہی گھر لوٹ آیا۔ہم نے اس کے کمرے کو تالا لگا دیا تاکہ وہ باہر جا ہی نہ سکے۔اگلی صبح وہ پھر حیرت انگیز طور

پر غائب تھا، حالانکہ ہم نے باہر جانے کے سب راستے بند کردیئے تھے۔ آخرِ کار ایک رات میں نے فیصلہ کیا کہ آج جاگ کر دیکھتا ہوں کہ یہ کس طرح **غائب** ہوتا ہے اور کہاں جاتا ہے؟ چنانچہ میں اس کے کمرے میں لیٹ گیا۔ رات تقریباً 2:00 بجے اچانک وہ اس طرح چونک کر اُٹھا جیسے کسی اَن دیکھے وُجود نے اسے بیدار کردیا ہو۔ اب وہ پُراَسرار انداز میں اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے اُٹھا اور دبے قدموں کھڑکی کی طرف بڑھا، مگر قریب پہنچتے ہی ٹھٹھک کر رُک گیا اور خوفزدہ ہوکر کھڑکی کو گھورنے لگا۔ میں نے قریب جاکر کہا: ''رُک کیوں گئے ہو؟ آگے بڑھو! یہ سن کر اُس نے مجھے غصّے سے گھورا مگر پھر فوراً ہی سر جُھکا لیا اور دوبارہ بستر پر آکر لیٹ گیا۔ ہم نے حیدرآباد کے مشہورِ زمانہ بُزُرگ **حضرت سیِّدُنا عبدالوہاب المعروف سخی سلطان** علیہ رحمۃ المنان کے مزارِ مبارک کی چادر کھڑکی پر لگادی تھی۔ غالباً یہ اسی کی برکت تھی کہ جنّات میرے بیٹے کو نہ لے جاسکے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اگلا دن خیر و عافیت سے گزرا، جب رات ہوئی تو میں پھر جاگ کر نگرانی کرنے لگا۔ آدھی رات گزرنے بعد اچانک مجھے نیند آگئی۔ تقریباً ساڑھے تین بجے آنکھ کھلی تو میرا بیٹا پھر **غائب** تھا۔ میں نے آؤ دیکھا نہ

تاؤ، اپنے بیٹے کی تلاش میں نِکل پڑا۔ مختلف مزارات اور گلیوں کی خاک چھانتا ہوا، لطیف آباد نمبر 4 کے ایک گوٹھ کے قریب پہنچا۔ اس کے بارے میں مشہور تھا کہ یہاں ایک پُرانے بَرڑ کے درخت پر **جِنّات کا بسیرا** ہے۔ بیٹے کی محبت میں مَیں اکیلا اس **ویرانے** میں پہنچ تو گیا تھا لیکن اب **خوف** محسوس ہو رہا تھا۔ پتّا بھی کھڑکتا تو میں اس خوف سے کانپ اٹھتا کہ کہیں **کوئی جن حملہ آور نہ ہو جائے**۔ مگر بیٹے کی محبت نے مجھے وہاں روک رکھا تھا۔ میں نے اسے خوب ڈھونڈا مگر وہ کہیں نہ ملا۔ جب میں تھک ہار کر واپس آنے لگا تو اچانک وہ مجھے **نظر** آ گیا۔ وہ سر جھکائے خاموش کھڑا تھا۔ میں نے آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگا لیا۔ پھر ہم فوراً وہاں سے بھاگ آئے اور گھر آ کر ہی دم لیا۔ بیٹے کے مل جانے پر ہم نے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا۔ پھر ہم نے ایک عامل سے رابطہ کیا، تو اس نے کچھ عملیات وغیرہ کئے اور کہا: ''جاؤ! اب اسے کچھ نہیں ہوگا۔'' مگر رات کو پھر وہ اچانک **غائب** ہو گیا۔

میں کئی دن تک مختلف عاملین کے پاس مارا مارا پھرتا رہا جس کے نتیجے میں ایک خطیر رقم **خرچ** ہو چکی تھی مگر میری کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہوئی۔ اسی پریشانی کے عالَم میں ایک دن اچانک میری ملاقات لطیف آباد نمبر 7 کی جائے نماز پر **دعوت**

اسلامی کے **مدرسۃ المدینہ** کے ناظم صاحب سے ہوئی۔انہوں نے میری پریشانی بھانپ لی اوراس کا سبب دریافت کیا۔میں نے سارا ماجرا کہہ سنایا، انہوں نے مجھے فوراً **مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ** کے بستے سے رابطے کا مشورہ دیا۔چنانچہ میں **فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن** حیدر آباد پہنچا اور بستے کے ذمہ دار اسلامی بھائی کو سارا مُعاملہ بتایا۔انہوں نے **تعویذاتِ عطاریہ** دیئے، کاٹ کا عمل کیا اور پلیٹیں لکھ کر دیں۔ میں نے گھر آ کرفوراً اسے تعویذ پہنا دیا اور پلیٹیں استعمال کروانا شروع کردیں۔ پہلے دن ہی تعویذاتِ عطاریہ کی برکتوں کا ظہور ہوا اور میرا بیٹا غائب نہ ہوا۔اوراس طرح اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **ہمیں اس مصیبت سے نجات مل گئی**۔تادمِ تحریر میرا بیٹا، **جامعۃ المدینہ حیدرآباد**، میں درسِ نظامی (عالم کورس) کی سعادت حاصل کررہا ہے۔اوراس سال اُس نے اپنے دَرَجہ (کلاس) میں سب سے نُمایاں نمبر حاصل کیے ہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ایک ولیِ کامل کے تعویذات کی بَرَکت سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہماری بہت بڑی **مُشکل آسان فرمادی**۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عظیم خیر خواہ

تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** جس کا آغاز **امیرِ اہلسنّت** حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادری دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے رفقاء کے ساتھ ۱۴۰۱ھ میں کیا تھا، کی **برکتیں** جہاں لاکھوں لاکھ **اسلامی بھائیوں** کو نصیب ہوئیں اور وہ **صلوٰۃ وسنّت** کی راہ پر گامزن ہوگئے وہیں **اسلامی بہنوں** کو بھی گناہوں سے **توبہ** کرنے اور اپنی زندگی **اللہ ورسول** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے احکامات کے مطابق گزارنے کی کوشش کی سعادت ملی۔ **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی پیغام دیکھتے ہی دیکھتے بابُ الاسلام (سندھ)، پنجاب، سرحد، کشمیر، بلوچستان اور پھر ملک سے باہر ہند، بنگلہ دیش، عرب امارات، سی لنکا، برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ (تادمِ تحریر) دُنیا کے تقریباً **66 ممالک** میں پہنچ گیا اور آگے کُوچ جاری ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ! آج (یعنی سن ۱۴۲۳ھ میں) **دعوتِ اسلامی** 36 سے زائد شعبوں میں سنّتوں کی خدمتوں میں مشغول ہے۔ اِن تمام اُمور کو بحُسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدِّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے

جن میں سے ایک ''**مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ**'' بھی ہے، جس کے تحت دُکھیارے مسلمانوں کا امیرِ اہلِ سنّت حضرت علاّمہ **مولانا محمد الیاس عطّار قادری** مدظلہ العالی کے اجازت دیئے گئے **تعویذات** کے ذَرِیعے فی سبیل اللہ **رُوحانی عِلاج** کیا جاتا ہے نیز **استخارہ** کرنے کا سلسلہ بھی ہے۔ روزانہ ہزاروں مسلمان اس سے مستفیض ہوتے ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ اس وقت مجلس کی طرف سے بلا مبالغہ لاکھوں تعویذات اور تعزیت، عیادت اور تسلی نامے بھیجے جاچکے ہیں اور ایک اندازے کے مطابق تادمِ تحریر مجلس کی طرف سے **ماہانہ** کم و بیش **سوا دو لاکھ** اور سالانہ **26 لاکھ سے زائد** ''تعویذات'' و ''اَوراد'' دیئے اور کم و بیش **20 سے 25 ہزار** مکتوبات بھیجے جاتے ہیں ان میں **E-mail** کے جوابات بھی شامل ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **ماہانہ 2500 سے زائد ہاتھوں ہاتھ استخارہ** کی ترکیب بھی ہوتی ہے۔ تعویذات کے طلب گار اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ وہ اپنے شہر میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمائیں اور وہاں **تعویذاتِ عطاریہ** کے بستے (اسٹال) سے تعویذ حاصل کریں۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ

www.dawateislami.net کی سروس ''رُوحانی علاج'' سے بھی تعویذات حاصل کئے جاسکتے ہیں اور '' کاٹ آن لائن'' سے امراض، نظر بد، جادو، آسیب وغیرہ کی کاٹ بھی کروائی جاسکتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **تعویذاتِ عطاریہ** کی متعدّد بہاریں ہیں، جن میں سے 79 بہاریں 4 رسائل: (۱) ''**خوفناک بلا**'' (۲) ''**پراسرار کتا**'' (۳) ''**سینگوں والی دلہن**'' (٤) ''**خوش نصیب مریض**'' میں پیش کی جاچکی ہیں، اب رسالہ ''تعویذاتِ عطّاریہ کی مَدَنی بہاریں'' کے **پانچویں حصے** میں مزید 11 بہاریں ''**جِنّوں کی دُنیا**'' کے نام سے پیش کی جارہی ہیں جبکہ **سینکڑوں بہاریں** ترتیب کے مرحلے میں ہیں۔

اللّٰہ تعالیٰ ہمیں ''**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**'' کرنے کے لئے **مدنی انعامات** پر عمل اور **مدنی قافلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** (دعوتِ اسلامی)

۷ صفر المظفر ١٤٣٠ھ، 3 فروری 2009ء

﴾2﴿ اُجڑے گُلشن میں بہار آگئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ نیا آباد کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ''میں **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں کی تربیت کے **مدنی قافلے** کے ساتھ ھند کے شہر ''کانپور'' پہنچا۔ وہاں کے ایک صاحبِ ثروت اسلامی بھائی نے بتایا: ''میری شادی کوکئی سال کا عرصہ گزر چکا تھا، مگر **میں اولاد کی نعمت سے محروم تھا**۔ لوگوں کے **ننھے مُنے بچوں** کومدرسہ جاتے دیکھ کر میرا دل بہت **کُڑھتا** کہ کاش! میرا بھی کوئی بیٹا ہوتا تو میں اسے دینی تعلیم دلوا کر **سنّتوں کا مبلغ** بناتا۔ طویل عرصے تک جب اولاد کی امید کے آثار نظر نہ آئے تو میں نے ایک لیڈی ڈاکٹر سے رابطہ کیا، اس نے مختلف ٹیسٹ کروائے اور رپورٹ دیکھ کر کہا: ''**آپ اولاد کی امید نہ رکھیں کیونکہ آپ کی زوجہ ماں بننے کی صلاحیت سے محروم ہے۔**'' یہ ہوشرُبا خبرسن کر میرے پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔ میں نے بڑی مشکل سے اپنے آپ پر قابو پایا۔ پھرایک اور ڈاکٹر سے مشورہ کیا تو اس نے جرمنی جاکر **آپریشن** کروانے کا کہا۔ اِن پریشان کُن حالات نے میری راتوں کی نیند حرام کردی اور میں سخت **ذہنی اذیت** میں مبتلا ہوگیا۔ اسی دوران میری ملاقات **دعوتِ اسلامی** کے

ایک مُبلِّغ سے ہوئی۔ میں نے اپنی پریشانی بیان کرتے ہوئے دعا کے لئے کہا ،توانہوں نے تسلی دیتے ہوئے کہا:''اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پربھروسا رکھئے اور **تعویذاتِ عطاریہ کے استعمال کی ترکیب کیجیے**۔ چنانچہ میں نے اگلے ہی دن تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر رابطہ کیا، وہاں کے اسلامی بھائیوں نے کاٹ کا عمل کیا اور تعویذاتِ عطاریہ دیئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ چند ہی ماہ بعد میری زوجہ نے یہ خوش خبری سنائی کہ ''وہ امید سے ہے۔'' کچھ ہی عرصہ بعد **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے **ہمارے تاریک آنگن کو چاند جیسے مدنی مُنّے سے روشن فرمادیا**۔ بچے کی وِلادت کے کچھ دنوں بعد جب **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کانپور (ھند) تشریف لائے تو میں اپنے مدنی منّے کو لے کر آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعالیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے اسے گود میں لے کر خوب شفقت فرمائی اور دعاؤں سے نوازا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(3) خطرناک بیماری سے نَجات مل گئی

باغِ عطار (کالاباغ، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا

خلاصہ ہے کہ ہمارے علاقے میں ایک **لوہار** تھا جس کی عمر تقریباً 45 سال تھی۔ وہ بہت محنت ولگن سے کام کرتا، اس لئے ہروقت اس کی دکان پر **گاہکوں کا تانتا** بندھا رہتا۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کا کرنا ایسا ہوا کہ اس کے ہاتھ کی پشت پر **''ترچنبل''** کا عارضہ لاحق ہوگیا جس کے باعث زخم سے ہروقت پانی رِستا رہتا۔ جب تکلیف بہت زیادہ بڑھ گئی تو اسے اپنا **کام** چھوڑنا پڑا۔ چونکہ گھر کا **واحد کفیل** یہی تھا لہٰذا گھریلو حالات انتہائی ناگفتہ بہ ہوگئے۔ ہزاروں روپے خرچ کیے، جگہ جگہ علاج کروایا، مختلف عاملوں کے پاس گیا، مگر ''مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی'' کے مصداق کچھ **آرام نہ آیا**۔ پھر کسی **بدمذہب عامل** کا سنا تو مجبوراً وہاں جانے کو تیار ہوگیا۔ خدانخواستہ وہاں چلا جاتا اور بدمذہبوں کے دامِ فریب میں پھنس جاتا، صحت تو کیا خاک ملتی ایمان کے بھی لالے پڑ جاتے! لیکن **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوا اس کی ملاقات **دعوتِ اسلامی** کے ایک مُبَلِّغ سے ہوگئی۔ لوہار کی داستانِ غم سن کر مُبَلِّغ دعوتِ اسلامی نے تسلی دیتے ہوئے کہا: ''آپ حوصلہ رکھیں! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ شفا دینے والا ہے، میں آپ کو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ

العالیہ کے تعویذات لا کر دونگا، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو ضرور آپ صحت یاب ہو جائیں گے۔'' ان دنوں **تعویذاتِ عطاریہ** کے بستے سب شہروں میں قائم نہ تھے۔ مُبَلِّغ دعوت اسلامی نے اپنے مسلمان بھائی کی **خیر خواہی** کے مقدس جذبے کے تحت بڑی تگ ودو کے بعد **تعویذاتِ عطاریہ** اور **دَم کیا ہوا پانی** حاصل کر کے اس دُکھیارے لوہار کو استعمال کرایا۔

ابھی 40 دن بھی نہ گزرے تھے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے اس کا ہاتھ بالکل صحیح ہو گیا اور وہ دوبارہ دکان پر جانے لگا۔ تعویذات عطاریہ کی یہ برکت دیکھ کر وہ خود اور اس کے سب گھر والے، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید ہو کر صوم وصلوٰۃ کے پابند بن گئے۔ اب جب بھی وہ کسی سبز عمامے والے اسلامی بھائی کو دیکھتا ہے تو کہتا ہے: **''میرا گھر شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کی بَرَکتوں سے چل رہا ہے۔''**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ ڈوبی ہوئی لاش مل گئی

بابِ عطار (کالاباغ، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: ''ہمارے علاقے کا ایک نوجوان دریائے سندھ میں **ڈوب گیا**۔ اس کی موت پر گھر میں کُہرام مچ گیا، قرب وجوار سے رشتہ دار جمع ہونا شروع ہوگئے۔ بوڑھے والدین کیلئے **جوان بیٹے کی موت** قیامتِ صغریٰ تھی، ان پر مزید غم کے پہاڑ اس وقت ٹوٹے جب یہ خبر بھی پہنچی کہ اب وہ اس کا **آخری دیدار** بھی نہ کرسکیں گے کیونکہ اس کی **لاش نہیں مل رہی**۔ نوجوان کی لاش تلاش کرنے کے لیے غوطہ خوروں سے رابطہ کیا گیا لیکن لاکھ کوشش کے باوجود کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہوسکی۔ کم وبیش **22 دن** گزر جانے کے باوجود والدین کو اپنے لال کے آخری دیدار کی تمنا باقی تھی۔ **عاملین** سے رابطہ کیا تو سب کے جواب مختلف تھے، کسی نے کہا: ''اسے مچھلیاں کھا چکی ہیں، اب لاش ملنا ناممکن ہے۔'' کسی نے کاغذ کی کشتی بنا کر دریا میں بہائی اور اندازہ لگا کر مقام کی نشاندہی کی، مگر کچھ حاصل نہ ہوا۔ اس دوران کسی رشتہ دار نے مشورہ دیا کہ دعوتِ اسلامی کی **مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ** کے بستے پر شیخِ طریقت، **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تعویذات مفت دیئے جاتے ہیں وہاں رابطہ کرنا

چاہیے۔ چنانچہ تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر رابطہ کیا گیا۔ وہاں کے ذمہ دار اسلامی **بھائی** نے معاملہ سن کر تسلی دیتے ہوئے تعویذاتِ عطاریہ دے دیئے۔ بتائے گئے طریقے کے مطابق **تعویذات استعمال کرنے کی بَرَکت سے حیرت انگیز طور پر لاش دوسرے ہی دن دریا سے برآمد ہوگئی۔** یہ دیکھ کر علاقے والوں نے **شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعالِیہ اور مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کے ذمہ داران کو ڈھیروں دعائیں دیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَھلسنّت پَر رَحمت ھو اور ان کے صد قے ھماری مغفِرت ھو**

صَلُّو ا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ گمشدہ موٹر سائیکل کی واپسی

باغِ عطار (کالاباغ، پنجاب) کے علاقہ موچھ کے مقیم ایک سیِّد زادے کا حلفیہ بیان کچھ یوں ہے: ”میری کمپیوٹر کی دکان تھی۔ دسمبر 2005 میں میں نے بڑے شوق سے **نئی موٹر سائیکل** خریدی۔ میں رات کو اسے اپنی دکان ہی میں کھڑی کر دیتا تھا۔ ایک روز جب میں دکان پر پہنچا تو یہ دیکھ کر میرے پیروں تلے سے زمین نکل گئی کہ دُکان کے تالے **ٹوٹے** ہوئے تھے۔ میں گھبرا کر اندر داخل ہوا

تو دیکھا کہ **موٹر سائیکل غائب تھی**۔ میں نے فوراً پولیس اسٹیشن پہنچ کر رپورٹ درج کروائی اور اپنے طور پر بھی تلاش جاری رکھی مگر ہر طرف سے مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ 30 دن گزر جانے کے بعد میری ہمت جواب دی گئی اور مجھے **موٹر سائیکل ملنے کی بالکل امید نہ رہی**۔ اسی مایوسی کے عالَم میں میری ملاقات سفید لباس میں ملبوس ایک سبز عمامے والے **اسلامی بھائی** سے ہوئی۔ میں نے انہیں اپنی داستانِ غم سناتے ہوئے دعا کے لیے عرض کی۔ انہوں نے میری ڈھارس بندھاتے ہوئے **تعویذاتِ عطاریہ** لینے کا مشورہ دیا۔ میں نے مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ سے رابطہ کر کے تعویذات حاصل کر لیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ہاتھوں ہاتھ تعویذاتِ عطاریہ کی برکتوں کا ظہور ہوا اور **صرف دو دن بعد حیرت انگیز طور پر میری موٹر سائیکل دکان کے باہر بالکل صحیح حالت میں کھڑی تھی**۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ بازو کے کینسر سے شِفامل گئی

راولپنڈی (پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے

:''ہمارے علاقہ میں ایک اسلامی بھائی محمد وسیم کو **تقریباً ایک سال سے بازو میں کینسر تھا** جس کے باعث بازو پر کافی سُوجن تھی۔ مسلسل علاج کرانے کے باوجود افاقہ نہ ہوا، بلکہ مرض بڑھتا گیا اور اُس کا جسم **ہڈیوں کا ڈھانچہ** بن کر رہ گیا۔ ایک مرتبہ جب ڈاکٹر سے دوائی لینے گئے تو اس نے کہا: ''**کینسر اس کے پورے جسم میں پھیل چکا ہے**، بس اب یہ چند دن کا مہمان ہے، اس کے لیے دعا کرو۔ یہ دل ہلا دینے والی خبر سن کر اس کے والدین غم میں مبتلا ہو گئے وہ جب بھی اپنے جوان بیٹے کو دیکھتے تو اپنی بے بسی پر رونے لگتے۔ ان کے درد کا دَرْماں اس طرح ہوا کہ ان کے والد کی ملاقات ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ہو گئی انہوں نے رو رو کر اپنے دل کا درد بیان کیا تو مبلغِ دعوتِ اسلامی نے حوصلہ دیا اور انہیں اپنے ساتھ، فیضان مدینہ اصغر مال روڈ (راولپنڈی) میں **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ** کے بستے پر لے گئے۔ بستے کے ذمہ دار اسلامی بھائی کو جب صورتحال سے آگاہ کیا گیا تو اُنھوں نے 41 دن کے لیے پلیٹوں کا کورس دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعالِیَہ کے تعویذات اور پلیٹوں کے

استعمال سے کچھ ہی دنوں میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہو گیا اور محمد وسیم نے کھانا پینا شروع کر دیا اور **گھر کے کام کاج** (مثلاً سبزی وغیرہ لانا) **بھی کرنے لگا**۔ اب اس کے سب گھر والے دعوت اسلامی والوں کو اور بالخصوص بانیٔ دعوت اسلامی **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے لیے تہہ دل سے دعائیں کرتے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ بندر نما جن

باب الاسلام (سندھ) میر پور خاص کے مقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ: ''**تقریباً 10 دس سال سے ہمارے گھر پر جنات کا سایہ تھا**۔ میرے بڑے بھائی کے تقریباً پانچ بچوں کا انتقال ہو چکا تھا۔ بچے ہر مرتبہ انتقال سے قبل **معمولی طور پر بیمار ہوتے اور پھر تھوڑے ہی دنوں میں ان کا انتقال ہو جاتا**۔ بڑے بڑے ڈاکٹروں سے علاج کروانے کے باوجود کوئی فائدہ نہ ہوتا۔ ڈاکٹر خود حیران تھے کہ بغیر کسی بڑی بیماری اور ظاہری سبب کے صحت مند بچے اچانک کیسے فوت ہو جاتے ہیں؟ اس مرتبہ میری زوجہ امید سے

تھیں۔انہوں نے بتایا کہ **مجھے جنات مختلف شکلوں میں آکر ڈراتے ہیں** اور کہتے ہیں کہ:''**تم خوش کیوں ہورہے ہو؟** جس طرح ہم نے پہلے تمہارے بچوں کو ہلاک کیا، اسی طرح اب بھی **ہلاک** کردیں گے۔'' یہ سن کر میں نے اگلے ہی دن **مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ** کے بستہ پر رابطہ کیا تو وہاں کے ذمہ دار اسلامی بھائی نے مجھے تسلی دی اور کاٹ کا عمل کرنے بعد تعویذات دیئے۔اگلی رات ہمارے گھر میں اچانک ایک خوفناک جِنّ نمودار ہوا **جس کی شکل بالکل بندر کی طرح تھی وہ کہہ رہا تھا:''میں تمہارے بچوں کو مار ڈالوں گا۔''** میں نے فوراً شجرۂ عطاریہ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔یہ دیکھ کر بندر نما جن شیخی بگھارتے ہوئے بولا:''یہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، میں تو 10 سال سے تمہارے پیچھے لگا ہوا ہوں۔'' ہم نے وہ رات بڑے **خوف** کے عالَم میں گزاری۔دوسرے دن **تعویذاتِ عطاریہ** کے بستے پر رابطہ کیا وہاں کے ذمہ دار اسلامی بھائی نے تسلی دیتے ہوئے تین نقش اور پہننے کا ایک تعویذ دیا۔

رات کو پھر وہی خوفناک جن نمودار ہوا لیکن نقش پاک اور تعویذ دیکھ کر وہ گویا **پاگل** ہوگیا۔تعویذات ونقش کی برکت سے وہ ہمارا تو کچھ نہ بگاڑ سکا مگر گھر کے برتنوں اور دیواروں میں **ٹکریں** مارتا رہا پھر روتا چِلّا تا غائب ہوگیا۔دوسری

رات ایک اور جن آکر دھمکیاں دینے لگا۔ میں نے جوشِ عقیدت میں کہا: ''اگرچہ میں تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا لیکن میرے **پیرومرشد امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **کامل** ہیں، وہ مجھے تجھ سے بچائیں گے۔'' پھر مجھے اُونگھ آگئی میں نے دیکھا کہ سفید لباس پہنے، سبز عمامے شریف کا تاج سر پر سجائے، نورانی چہرے والے ایک **بزرگ** مجھ سے کہہ رہے تھے: **''مجھے امیرِاہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **نے آپ کی مدد کے لئے بھیجا ہے، آپ بے فکر ہوکر سوجائیں! اس شریر جن سے میں خود ہی نمٹ لوں گا۔''**

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عزوجل اس دن سے لے کر آج تک ہمیں اپنے گھر میں کوئی جنّ نظر نہ آیا۔ اس واقعہ کے **چند ماہ بعد ہی اللہ** عزوجل نے **ہمیں پھول سی بیٹی عطا فرمادی**۔ مزید کرم یہ ہوا کہ **اللہ** عزوجل نے **میرے بھائی کو بھی چاند سا بیٹا عطا فرمادیا**۔ تادمِ تحریر دونوں صحت مند ہیں۔

اللہ عزوجل **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ شُوگر کنٹرول ہوگئی

باب المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ

ہے:''میری والدہ کو گزشتہ پانچ سال سے شوگر کا مرض تھا اور تیزابیت کی وجہ سے خوراک کی نالی میں سوجن ہوگئی تھی۔ مرض اسقدر تکلیف دہ ہوچکا تھا کہ والدہ صاحبہ رمضان المبارک کے پورے مہینے سوائے جوس اور دلیے کے کچھ نہ کھاسکیں۔اگر کبھی روٹی کا معمولی سا ٹکڑا بھی کھا لیتیں تو سارا دن اُبکائی اور کھٹی ڈکاروں کا تکلیف دہ سلسلہ رہتا۔اُنکی شوگر کا لیول بڑھتے بڑھتے 450mg / dl سے زائد ہوچکا تھا۔کمزوری کے باعث والدہ چارپائی سے جالگیں، گھر والے انہیں دیکھ کر بے ساختہ روپڑتے۔ ہم سے جتنا بن پڑا علاج کروایا کراچی کے بڑے بڑے مہنگے ترین ہسپتالوں میں بھی گئے۔ ہزاروں روپے خرچ کرنے کے باوجود کچھ افاقہ نہ ہوا۔ بالآخر ڈاکٹروں نے اس کا آخری حل آپریشن تجویز کیا۔چونکہ شوگر بہت زیادہ تھی اس لئے ہم نے آپریشن کا ارادہ ترک کردیا۔اس پریشانی کے عالم میں مجھے اپنے پیرومُرشد، قبلہ امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ یاد آئے۔ میں روتا ہوا **دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ** پہنچا۔نمازِ عصر کے بعد مجلسِ مکتوبات وتعویزاتِ عطاریہ کے اسلامی بھائی کو صورتحال بتائی تو روتے

روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں۔ انہوں نے تسلی دیتے ہوئے کہا: ''آپ گھبرائیں مت! بیشک اللہ عزوجل شفا دینے والا ہے۔ پھر پینے اور پہننے کے تعویذ دیئے۔ والدہ نے **تعویذات** استعمال کرنا شروع کر دیئے۔ صرف ایک ہفتے بعد جب شوگر ٹیسٹ کرائی تو ہماری خوشی اور حیرت کی انتہا نہ رہی، کیونکہ جو خطرناک بیماری ہزاروں روپے خرچ کرنے کے باوجود کنٹرول نہ ہوسکی تھی وہ ایک ولیٔ کامل، **قبلہ امیر اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے **تعویزات** کی برکت سے بہت جلد **کنٹرول** ہوگئی۔ شوگر اب 450mg / dl سے کم ہوکر صرف 110mg / dl رہ گئی تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مزید کرم ہوا اور حیرت انگیز طور پر معدے کا **خطرناک مرض بھی دور ہوگیا۔**
میرے پیرومرشد، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر میرا تَن، مَن، دھن سب قربان کہ ان کے تعویزات کی بَرَکت سے میری والدہ بالکل **صحت یاب** ہوگئیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اب میرے تمام گھر والے بھی **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہوکر **عطاری** بن چکے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

﴿9﴾ مثانہ کا کینسر

باب الاسلام (سندھ) نواب شاہ کے مقیم اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا لُبِّ لُباب ہے: ''غالباً ۱۶ رَمَضانُ المبارک ۱۴۲۵ھ کو حیدرآباد کے ایک مشہور ہسپتال میں میرا مثانے کا **آپریشن** ہوا۔ آپریشن کے بعد جب میں دوبارہ ٹیسٹ کروایا تو ڈاکٹروں نے بتایا کہ: ''**مثانے میں کینسر ہے**'' یہ بھیانک خبر سن کر میرے اوسان خطا ہوگئے، گھر والوں کو پتہ چلا تو وہ بھی بے حد غمگین و پریشان ہوگئے۔ مجھے کراچی کے ایک مشہور ہسپتال میں داخل کروادیا گیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ 6 کورس کیموتھراپی (Chemotheropy) کے ہونگے۔ میں صرف 2 کورس ہی کرواپایا تھا کہ میری طبیعت بہت خراب ہوگئی، سر سے **لیکر پاؤں تک میرے سب بال اُڑ گئے**۔ مجھے اپنی **موت** آنکھوں کے سامنے دکھائی دے رہی تھی۔ اچانک مجھے اپنے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** رضوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا خیال آیا کہ **جن کے تعویذات اور دعاؤں کی برکت سے بے شمار مریض شفایاب ہوچکے ہیں**۔ چنانچہ میں اپنے بھائی کے ہمراہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے درِ دولت پر دُعا کے لیے حاضر ہوا۔ معلوم ہوا کہ ملاقات کا

وقت مغرب تک تھا اب ملاقات نہیں ہوسکے گی۔ میرے بھائی نے مرض سے متعلق بتایا تو وہاں موجود ایک اسلامی بھائی نے تسلی دیتے ہوئے ہمیں اندر بلا لیا اور کہا کہ جب **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نیچے ہال میں تشریف لائیں تو مل لینا۔'' تھوڑی دیر بعد ایک اسلامی بھائی نے کھانا پیش کیا، سبحان اللہ عزوجل! **ہم نے ایسا بابرکت ولذیذ کھانا پہلے کبھی نہ کھایا تھا۔** پھر جب **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نیچے تشریف لائے تو میں نے سلام ومصافحہ کے بعد اپنے مرض کا بتایا اور بے ساختہ رو پڑا۔ **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مجھے اپنے سینے سے لگایا اور تسلی دیتے ہوئے دعا فرمائی، پانی دم کر کے دیا اور کچھ یوں فرمایا: ''فیضانِ مدینہ سے تعویذ اور لکھی ہوئی پلیٹیں لے کر 41 دن پیجئے! اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ ٹھیک ہوجائیں گے۔'' پھر آپ نے دوبارہ سینے سے لگایا اور دعاؤں کے ساتھ اجازت عطا فرمائی۔ اب مجھے یقین ہوگیا تھا کہ **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ایک **ولیِ کامل کی دعا کی برکت** سے میں ضرور ٹھیک ہوجاؤنگا۔

دوسرے دن سے ہسپتال میں میرا علاج دوبارہ شروع ہوگیا۔ میں علاج کے ساتھ **تعویذاتِ عطاریہ اور دم کیا ہوا پانی** استعمال کرتا رہا حیرت انگیز طور پر

میری طبیعت دن بدن بہتر ہورہی تھی۔ دو ماہ بعد جب ٹیسٹ کروایا تو کینسر کے جراثیم انتہائی کم ہو چکے تھے۔ **پھر دوبارہ دو مہینے بعد ٹیسٹ کروایا تو ڈاکٹر حیران رہ گئے کیونکہ اب کینسر کا نام ونشان بھی نہ تھا۔** حالانکہ میں نے کیمو تھراپی (Chemotheropy) کے کورس بھی مکمل نہیں کروائے تھے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے، میں اپنے مُرشد کی دعاؤں اور تعویذات کی وجہ سے بالکل ٹھیک ہوں۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلسنّت** کو درازیٔ عمر بالخیر عطا فرمائے اور ان کے فیوض و برکات سے ہم سب کا سینہ منور فرمائے!'' آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ ہیپا ٹائٹس B کا نام و نشان مٹ گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے لانڈھی کے مقیم ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ: ''میرے بڑے بھائی کے دوست کے **والد صاحب کو ہیپا ٹائٹس بی کا مرض لاحق ہو گیا تھا۔** ان کے والد صاحب اسٹیل مل میں کام کرتے تھے اور کراچی کے بڑے بڑے ڈاکٹروں سے اپنا علاج کروا چکے تھے لیکن مرض کم ہونا تو کُجا دن بدن **بڑھتا** ہی چلا جا رہا تھا۔ ہر تین مہینے بعد انہیں خون

لگایا جاتا تھا جس کا انتظام کرنے میں بھی شدید دُشواری کا سامنا کرنا پڑتا۔ایک دن وہ انتہائی پریشانی کے عالم میں میری دکان پر آئے،میرے پوچھنے پر اپنے والد صاحب کی **بیماری** کا تذکرہ کیا۔میں نے ہاتھوں ہاتھ استخارہ کی ترکیب کروا کر تعویزات عطاریہ استعمال کروانے کا مشورہ دیا۔وہ اسی وقت P.C.O پر گئے اور استخارہ کروا کے تعویزاتِ عطاریہ حاصل کرنے **دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ** پہنچ گئے۔تعویزاتِ عطاریہ کے بستہ پر موجود اسلامی بھائی نے پریشانی سننے کے بعد تسلی دی اور کانسی کا ایک پیالہ منگوایا۔میں کانسی کا پیالہ لے کر حاضر ہوا تو اسلامی بھائی نے اس پر دم کیا اور کہا:''اس میں پانی بھر کر رات سوتے وقت والد صاحب کی چارپائی کے نیچے رکھ دیجئے اور 40 دن تک یہ عمل دہراتے رہیے گا۔'' جب ہم نے پہلے دن پانی رکھا تو صبح اس کا رنگ انتہائی پیلا ہو چکا تھا لیکن جیسے جیسے دن گزرتے جا رہے تھے پانی کا پیلا پن کم ہوتا جا رہا تھا۔40 دن پورے ہونے کے بعد جب دوبارہ ٹیسٹ کروائے تو رپورٹ آنے پر **ڈاکٹر حیران رہ گئے کیونکہ اب اس مرض کا نام و نشان تک باقی نہ تھا۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ سرکش جنات سے نجات مل گئی

سردارآباد (فیصل آباد، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ میری بہن امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید تھیں۔ وہ سنّتوں کی پابند اور اپنے تعلیمی ادارے میں باقاعدگی سے **فیضانِ سنّت** کا درس دیا کرتی تھیں۔ اچانک ان پر سرکش جنات کا اثر ہوگیا جس کی وجہ سے ان کی طبیعت اکثر خراب رہنے لگی۔ ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ **وہ جنّات کبھی کبھی بہن کو نظر آتے اور کہتے کہ ہم تمہیں قتل کردیں گے**۔ مگر جونہی آگے بڑھتے تو یہ کہہ کر رک جاتے کہ تمہارا پیر ہمیں آگے نہیں بڑھنے دیتا۔ جب کبھی ایسا ہوتا اور جنات نظر آتے تو بہن **شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ پڑھنے لگتیں اس پر وہ جنات بوکھلا اٹھتے اور چلا چلا کر کہتے شجرہ مت پڑھو ہم تمہیں قتل نہیں کرتے**، پھر غائب ہوجاتے الغرض ان جنات نے گھر بھر کا سکون برباد کر کے رکھ دیا تھا۔ ہم نے مختلف عاملوں سے رابطہ کیا مگر ہر ایک نے سوائے پیسے بٹورنے کے اور کوئی کام نہ کیا۔ میری بہن کہا کرتی ''اَلْحَمْدُلِلّٰه عَزَّوَجَلَّ میرے مُرشد کامل ہیں ، ان کے صدقے مجھے شفا مل جائے گی۔'' بہن پر کئی مرتبہ غشی طاری ہوجاتی جس کی

وجہ سے بیہوش ہوجاتیں ہوش میں آتے ہی کہتیں مجھے شجرہ شریف سناؤ، سنتے سنتے پھر بیہوش ہوجاتیں، **ہوش آتا تو پھر کہتی عطّار میرے پیر ہیں میرا علاج وہی کریں گے۔** میں نے ایک اسلامی بھائی کے ذریعے فیضانِ مدینہ (سردارآباد) تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر رابطہ کرکے ساری روئیداد سنائی، بستے کے ذمہ دار مبلغِ دعوتِ اسلامی نے تسلی دیتے ہوئے تعویذات، لکھی ہوئی پلیٹیں اور گھر میں رکھنے کے لیے دم کیے ہوئے لیموں دیے۔ ہم نے جونہی لیموں گھر لیجا کر رکھے رات ہوتے ہی حیرت انگیز طور پر سرکش جن بہن پر ظاہر ہوا اور مغلظات بکتے ہوئے کہنے لگا عطّار ہمارا دشمن ہے، جو عطّار سے محبت رکھتا ہے وہ بھی ہمارا دشمن ہے، **عطّار نے ہمارے جنوں کو مسلمان کیا ہے** جس کی وجہ سے ہماری تعداد دن بدن کم ہوتی جارہی ہے، ابھی وہ یہ باتیں کرہی رہا تھا کہ اس نے چلانا شروع کردیا ''**عطّار مجھے مت مارو، عطّار مجھے مت مارو، میں چلا جاتا ہوں، عطّار اپنے غوث کو مت بلانا وہ مجھے جلادے گا**'' اس دوران ہم نے تعویذاتِ عطاریہ کے ساتھ بتائے ہوئے اوراد پڑھنا شروع کردیے، اچانک جن خاموش ہوگیا اور ایسا محسوس ہوا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اسے کچھ سمجھا رہے ہیں اور وہ ہر بات

کے جواب میں جی اچھا، جی ہاں کہہ رہا تھا۔ میرے جی میں نہ جانے کیا آئی میں نے فوراً مکتبۃ المدینہ کی شائع کردہ کتاب ''**قومِ جنات اور امیرِ اہلسنّت**'' اٹھائی اور بلند آواز سے پڑھنا شروع کردی، **وہ سرکش جن بولا: ''مجھے یہ کتاب اور سناؤ۔''** میں نے مزید پڑھنا شروع کردی۔ درس سننے کے تھوڑی دیر بعد اس نے کہا کہ **میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں اور اپنا نام غلامِ عطار رکھوں گا۔** پھر وہ جن تو غائب ہوگیا مگر دوسرے دن ایک اور جن آٹپکا اور بہن کو طرح طرح سے تکلیفیں دینے لگا، وہ کہہ رہا تھا کہ عطّار اپنے مریدوں سے بہت پیار کرتا ہے ہم تمہیں تکلیف دے دے کر عطّار کو ایذا دیتے ہیں اور اب میں تمہیں اپنے ساتھ لیجاؤں گا۔ میری بہن نے حلفیہ بتایا کہ یہ کہہ کر جونہی جن آگے بڑھا میں نے دیکھا کہ **حضور غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **تشریف لے آئے، میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا بیٹی گھبراؤ مت میں تمہارے ساتھ ہوں۔** وہ جن کہنے لگا میں اسے اپنے ساتھ نہیں لے جارہا، مجھے غوث سے بہت ڈر لگتا ہے۔ یہ کہہ کر وہ بھی غائب ہوگیا اس طرح اس جن سے بھی جان چھوٹ گئی۔ مگر حیرت انگیز طور پر میری بہن کی زبان بند ہوچکی تھی۔ میں نے **تعویذاتِ عطاریہ** کے بستے سے حاصل کردہ

دم کیا ہوا پانی پلایا تو وہ کچھ کچھ بولنے لگی اسی دوران میری بہن کو شیخِ طریقت ، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت ہوئی اور آپ نے فرمایا بیٹی فکر مت کرو اب وہ سرکش جنات تمہیں نظر نہیں آئیں گے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ اور دم کیے ہوئے پانی کی برکت سے چند ہی دنوں میں میری بہن کی زبان کی رکاوٹ دور ہوگئی اور وہ تجوید کے ساتھ قرآنِ مجید پڑھنے لگی اس پر تمام گھر والے حیران تھے کیونکہ وہ قرآنِ پڑھنا نہیں جانتی تھی۔ پوچھنے پر اس نے بتایا کہ جب میری زبان بند ہوئی تو شیخِ طریقت ، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مجھے سورۂ بقرہ پڑھا کر قرآنِ مجید پڑھنا سکھا دیا نیز یہ بھی بتایا کہ مجھے پانچ ماہ کے بعد قرآنِ مجید کے الفاظ اس وقت نظر آئے۔ جب امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مجھے پڑھانا شروع کیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر میری بہن بالکل ٹھیک ہے اور باقاعدگی سے نماز پڑھتی ہے۔ یہ واقعہ دیکھ کر میرے گھر والے (جو پہلے مدنی ماحول سے دور تھے) **دعوتِ اسلامی** سے محبت کرنے والے بن گئے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزہ کودیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کوگلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کرگلابی ہوجاتا ہے۔اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللہ** اوراس کے رسول عَزَّ وَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا،خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پررَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزوکرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیرغیرسیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔اپنے شہرمیں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار**سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور**راہِ خدا**عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے،ان شآءَ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کودونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھرمیں ہودعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّارمدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَینَ الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے ''**محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ،** ''**شعبہ امیرِ اَہلسنّت** (دَامَتْ بَرَکاتُہمُ العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ**''۔

نام مع ولدیت:__________________ **عُمر**___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں**______ **خط ملنے کا پتا**______________________

فون نمبر (مع کوڈ):______ **ای میل ایڈریس**____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ/سال:**______ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**________ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے ''**ایمان افروز واقعات**'' مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیُعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے **بیُعت** ہوجایئے۔ **اِن شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ** (کراچی) **"مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رضویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ

تعویذاتِ عطاریہ کی بہاریں (حصہ 6)

خوفناک دانتوں والا بچہ

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی:۔ شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2203311 - 2314045
حیدرآباد:۔ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون 2620122
لاہور:۔ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679
ملتان:۔ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192
سردارآباد (فیصل آباد):۔ امین پور بازار۔ فون: 2632625
راولپنڈی:۔ کمیٹی چوک، اقبال روڈ، فضل داد پلازہ۔ 5553765
پشاور:۔ فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور اسٹریٹ صدر پشاور۔

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net